

پیشہ شفا و توالی

کیا فرماتے ہیں علماء کرام مسائل ہذا کے متعلق -
 ۱۔ مشہور ہیکم بیمار آدمی کو چاہیے کہ مسلمانوں کے جھوٹے دپانی، کھانے کو استعمال کرے، کیونکہ مسلمان کے جھوٹے میں شفا ہے۔
 کیا اسے ہی کوئی اہل ہے؟ تین بیمار آدمی کھلے بیماری میں کون سے اعمال منوں گے؟

- ۲۔ مشہور ہیکم جس دسترخوان پر بیمار، بچہ یا مریض ہو تو اس دسترخوان پر والوں کا حساب "اسی کھانے کا نہیں ہوگا"
- ۳۔ کیا عام، ستوار، قمیص کے بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر پینے کے بارے میں کوئی سنت طریقی ہے؟ اسی طرح ماڑھی میں کنگھی کے بارے میں بیٹھ کر کنگھی کرنا منوں ہے۔

مستفی

حضرت، ڈسٹری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 الجواب حامد اور صلیا

۱۔ "مومن آدمی کے جھوٹے میں شفا ہے" یہ صحیح حدیث نہیں، بلکہ موضوع ہے، البتہ مومن آدمی کا جھوٹا پاک اور استعمال کرنا تواضع اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔
 مختلف بیماریوں میں مختلف علاج و اعمال جناب کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکور ہیں، تاہم بیماری میں علاج کرنا، ساتھ ساتھ پیر بہتر کرنا، اللہ تعالیٰ سے طلب شفا بھی ثابت ہے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیماری کی شفا ہے۔

حالت مرض میں مختلف دعائیں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں، چنانچہ آپ نے حالت مرض میں معوذتین پڑھ کر اپنے آپ پر دم فرماتے تھے۔ حالت مرض میں صدقہ بھی کیا جائے، کیونکہ صدقہ معیبتوں کو ٹال دیتا ہے۔ "ان الصدقة لتطفي غضب الرب وتذفع ميتة السوء" (تفسیر قرآنی)

۲۔ یہ بات حدیث سے تو ثابت نہیں، لیکن یہ ضرور ہے کہ
مہمان اپنا رزق لے آتا ہے اور مغفرت کا سبب بنتا ہے،
اسی طرح مل کر کھانے سے بھی برکت حاصل ہوتی ہے۔
ثابت ہے۔

۳۔ احادیث میں عمامہ، شلوار، قمیص پہننا مطلقاً دائیں طرف
پشتا ثابت ہے، بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر پہننے کی کوئی قید ذکر نہیں،
تعم کھڑے ہو کر بھی پہننا جائز ہے۔
اسی طرح کنگھی بھی کھڑے ہو کر کرنا جائز ہے۔

۱۔ "سؤا المؤمن شفاء" قال النجم ليس بحديث، نعم ۷۰۷
الدارقطنی فی الافراح عن ابن عباس بلفظ:
"من التواضع ان يشرب الرجل من سؤا خيه، انه حديث
كذب على رسول الله صلى الله عليه وسلم و هذا حديث المومن
شفاء،

(كشف الخفاء، ۱، ۵۸۱، بحوالہ بکرمی، ۱، ۹۱۷)
۲۔ فسؤا الآدمی مطلقاً طاهر طهور بلا حرجة ای لانه صلوات اللہ علیہ وسلم
كان يشرب ويحلى الأناوين عن يمينه ويقول:
"اليمين فالأيمن"

(رد المحتار، مطلب فی السؤا، ۱، ۲۲۲، سعید)
۳۔ "اما السؤا الطاهر المتفق على طهارته فسؤا الآدمی بجل
حال لما روی عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه اتى بئس
من لبن فشرب بيمينه وناول الباقي اعرابياً كان ينفث
على يمينه فشرب، ثم ناوله ابا بكر فشرب، وروى
"ان عائشة شربت من اناذ في حال حيضها فوضع
رسول الله صلى الله عليه وسلم فمه على موضع فرمها
حباً لها فشرب" (بدائع، كتاب الطهارة، احوال السؤا، ۱، ۲۱۰، شریف)

رسول الله قالوا

١٠. "ان اصحابكم يا رسول الله: انا ناكل ولا نشبع: قال:

"فلعلكم تفتقرون" قالوا: نعم. قال فاجتمعوا على

طعامي اذ حر واسم الشيايبك لعم فيه

امرقاة ٤٢٥٢، كتاب الاطعمة ٨، ٨١، بسير

١١. "وعن ابي هريرة رضى الله عنه: قال: كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

اذا لبس قميصا يلبس عليه ابيامنه" رواه الترمذي

امرقاة المفاتيح كتاب اللباس، ٨، ١٣٩، بسير

١٢. "وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الشيب التيامن،

الكيمان فاليمين" (ترمذي، ٢، ١١، قدي)

١٣. من امتشط قائما ركبته الدين

هذا حديث موضوع على رسول الله صلى الله عليه وسلم

(كتاب الموضوعات، باب ذم الامتشاط قائما، ٢، ٢٥٠، كتابه فقط -

والشاعلم بالصواب

كتبه، صيغت الصحاح الكوفي

المتخصص في الفقه الحنفي

بالجامعة الفاهقيه حاشي

١٤٢٦، ٦، ٢١ هـ

الجوامع
نظرة

دعوات
للكبرى

٢٢٨، ٦، ٢٩

٣٣

